سوال

(124) تجارتی زمین پر زکوٰۃ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جواراضی خریدوفروخت (تجارت) کےلیے ہوں ان کی زکوٰۃ کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جوزمینیں خروددوفروخت کےلیے ہوں اُن پر زکوٰۃ واجب ہے کیونکہ یہ سامان تجارت ہیں اور کتاب وسنت کے ان دلائل کے عموم میں داخل ہیں جوزکوٰۃ کے وجوب میں نازل ہوئے جن میں سے ایک دلیل یہ ہے:

خُذ مِن أَمو‌ٰلِهِم صَدَقَةً تُطَهِّرُهُم وَتُزَكّيهِم بِها ... سورة التوبة ١٠٣

''ان کے مالوں میں سے صدقہ لیجئے اوراس کے ذریعے ان کے ظاہر وباطن کو پاک کیجئے۔''

اوردوسری دلیل وہ حدیث ہے جس کو حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے روایت کیا ہے:

(ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یامنا ان نخرج الصدقة من الذي نعد للبيع) (سنن ابی داود' الزکاۃ' باب العروض اذا کانت للتجارۃ الخ' ح: 1562)

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ ہم اس مال کی زکوٰۃ ادا کریں جو ہم نے تجارت کےلیے تیار کیا ہو۔''

جمہور اہل علم کا یہی قول ہے اوریہی بات حق ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

كتاب الزكاة : ج 2 صفحہ 117